تبصرے

ترجمان القرآن از مولانا ابوالکلام آزاد، جلد اول، تقطیع متوسط، ضخامت ۵۶۴ صفحات ٹائپ جلی اور روشن قیمت مجلد بائیس ۲۲ روپے۔ پتہ:۔ ساہیتہ اکاڈمی۔ رابندرا بھون، نئی دہلی۔

کتاب ترجمان القرآن مولانا ابوالکلام آزاد کی تصنیفات میں ایک شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے جو علمی و مذہبی دنیا میں ان کے لئے بقائے دوام کی ضامن ہے، اس کتاب کے دو ایڈیشن طبع ہوکر مقبولِ عوام و خواص ہو چکے ہیں لیکن مولانا کی وفات کے بعد ساہیتہ اکاڈمی نے یہ طے کیا کہ وہ مولانا کی سب کتابیں اور تحریریں خاطر خواہ اہتمام و انتظام کے ساتھ ازسرِ نو شائع کرے گی، چنانچہ یہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ یہ صرف مقدمہ اور سورۂ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل ہے، اس طرح پوری کتاب تین جلدوں میں شائع ہوگی۔ اس میں شک نہیں کتاب اس اہتمام سے چھپی ہے کہ اُس کا حق ادا ہوگیا ہے۔ مصر کے چھپے ہوئے ایک قرآن مجید جو شیخ جامع ازہر کی نگرانی میں طبع ہوا تھا اُس کے مطابق آیات پر نمبر ڈالے گئے ہیں اُن کے اعراب کی تصحیح کی گئی ہے۔ اردو الفاظ کے املا میں جو غلطیاں یا ناہمواری تھی انہیں درست اور ہموار کیا گیا ہے یورپین مصنفین اور اُن کی تصنیفات کے نام رومن حرفوں میں بھی لکھ دیئے گئے ہیں، اُردو عبارت کے رموز و اوقاف میں بھی باقاعدگی کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ ترجمان القرآن کے پہلے دونوں اڈیشنوں میں حک و فک اور ترمیم و تنسیخ کے جو اختلافات تھے اس ایڈیشن میں اُن سب کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ تاکہ قاری کو مولانا کے ذہنی اور فکری ارتقار کا اندازہ ہوسکے، اسی طرح مولانا نے اس سلسلہ میں چھوٹی بڑی جو تحریریں الگ شائع کی تھیں وہ بھی سب اس میں شامل کردی گئی ہیں۔ حواشی ہر صفحہ پر نہیں ہیں، بلکہ دونوں اڈیشنوں کے حواشی صفحات کے نمبر کے ساتھ آخر میں ایک ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ آخر میں اشخاص و قبائل کے ناموں کی فہرست اور شروع میں ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کے قلم سے پیش لفظ ہے۔

ارباب علم و ذوق کو اکاڈمی کا شکر گذار ہونا چاہیے کہ اُس کی سعی اور جد و جہد سے ترجمان القرآن کا اس قدر اعلیٰ اڈیشن معرضِ وجود میں آگیا۔ لیکن اس بات کا اظہار بھی ضروری ہے کہ سرسری طور پر الٹ پلٹ کرنے سے معلوم ہوا کہ خود مولانا سے بعض جگہ جو فاش غلطی ہوگئی تھی اِس اڈیشن میں نہ اُس کی تصحیح کی گئی ہے اور نہ اُس پر کوئی نوٹ